مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرا تعلق حنفی مسلک سے ہے، مجھے دلیل کے ساتھ بتایا جائے کہ احناف کے نزدیک عید الفطر میں چھ زائد تکبیریں ہی کیوں ہیں، جبکہ میرا دوست جو کہ غیر مقلد ہے، اس کے مطابق چھ تکبیرات کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ برائے مہربانی تسلی بخش بمعہ حوالہ جواب دیں کر مشکور فرمائیں۔

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
فیروز پور روڈ لاہور پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامدا و مصليا و مسلما

واضح رہے کہ حنفیہ کے نزدیک عیدین میں صرف چھ زائد تکبیرات کہنا ہی واجب ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مسئلہ کے بارے میں مرفوع روایتیں زیادہ تر سند کے اعتبار سے کمزور ہیں اور جو روایتیں صحیح ہیں وہ مرفوع نہیں ہیں۔ حضرت امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا ہے: ليس في تكبيرة العيدين عن النبي حديث صحيح۔ (مرقاة المفاتيح ۲، ۲۵۴) (یعنی تکبیراتِ عیدین کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث صحیح ثابت نہیں ہے)

اہلِ حدیث (غیر مقلدین) ۱۲ر تکبیرات کے سلسلہ میں ترمذی شریف کی جو مرفوع روایت پیش کرتے ہیں، اس میں ایک راوی کثیر بن عبد اللہ انتہائی ساقط الاعتبار ہے، حضرت امام بخاریؒ اور دیگر ائمہ جرح وتعدیل نے نہایت سخت لفظوں میں اس کی تضعیف کی ہے۔ اور امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو اگرچہ حسن کہا ہے؛ لیکن دوسرے حضرات ان کی تحسین پر نکیر فرماتے ہیں۔ (معارف السنن ۴ر۴۳۶)

بریں بناء حضرات ائمہ نے تکبیرات کے بارے میں آثار صحابہ پر اپنے مذاہب کی بنیاد رکھی ہے، حضرات شوافع وحنابلہ نے حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابن عباسؓ کے اثر کو لیا ہے، جس میں ۱۱ر مرتبہ کا ذکر ہے، اور حضراتِ حنفیہ نے اثر ابن مسعود کو لیا ہے، جس میں چھ ر زائد تکبیروں کا ذکر ہے، جس کی تائید بعض

احادیث مرفوعہ اور دوسرے صحابہ کے عمل سے بھی ہوتی ہے، اور چونکہ یہ مسئلہ عقلی نہیں، اس لئے اس سے متعلق اقوالِ صحابہ بھی احادیثِ مرفوعہ کے درجہ میں ہیں۔

١. عن علقمة والأسود أن ابن مسعود رضي الله عنه كان يكبر في العيدين تسعاً، أربع قبل القراء ة ثم يكبر، فيركع، وفي الثانية يقرأ: فإذا فرغ كبر أربعاً ثم ركع. (رواه عبد الرزاق في مصنفه وإسناده حسن، كذا في الدراية ٢/٢٩٣ رقم: ٥٦٨٦، إعلاء السنن ٨/١٣١ بيروت)

٢. عن ملا علی قاریؒ :

إن ابن مسعود كان يكبر في العيدين تسعاً أربعاً قبل القراء ة، ثم يكبر فيركع، وفي الثانية: يقرأ، فإذا فرغ كبر أربعاً ثم ركع، وقد روي عن غير واحد من الصحابة نحو هذا، وهذا أثر صحيح، قاله بحضرة جماعة من الصحابة ومثل هذا يحمل عن الرفع؛ لأنه مثل أعداد الركعات. (مرقاة المفاتيح ٢/٢٥٤)

(مصنف عبد الرزاق ٣/٢٩٤، مصنف ابن ابی شیبه ٢/١٧٢، مجمع الزوائد ٢/٢٠٥، بدائع الصنائع ١/٢٧٧)

٣. عن النعمان بن منذر عن مكحول قال: حدثني رسول حذيفة وأبي موسى رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يكبر في العيدين أربعاً أربعاً سوى تكبيرة الافتتاح. (رواه الطحاوي ٢/٤٠٠)

٤. وقال المؤلف دلالته على الأربع سوى تكبيرة الإحرام ظاهرة، وقد نقلناه للاعتضاد فإن الحكم قد ثبت بالحديث الأول. (إعلاء السنن ٨/١٣٠، باب كيفية صلاة العيدين).والله تعالى اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١٤٤٢/١٠/١٣

٢٠٢١/٠٥/٢٥

الجامعة الاشرفية دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

دار الافتاء الجامعة الاشرفية

رقم الافتاء 197/131

الجواب صحیح

١٣/١٠/١٤٤٢ھ

٢٥/٠٥/٢٠٢١ء

الجواب صحیح